نور افشاں لودیانہ

آفتاب صداقت

حقیقی نور وہ تھا جو دنیا میں آکے ہر ایک آدمی کو روشن کرتا ہے

نمبر ۸ | مطبوعہ ۲۰ فروری ۱۸۹۰ء بروز پنجشنبہ | جلد ۱۸

دستور العمل نور افشاں

قیمت سالانہ معہ محصول ڈاک عہ/
پانچ یا دو کاپیوں سے زیادہ ایک ہی شخص کے نام ہر فی کاپی عہ/
ایک شخص کے نام ۵ کاپی کے دام وصول ہونے پر ایک کاپی مفت
دیجائیگی۔ ہر حالت میں قیمت پیشگی لیجائیگی +

ایڈیٹوریل

یوحنا رسول جو بوقت مصلوبیت موقع پر حاضر تھا۔ اس ماجرے کی نسبت یوں لکھتا ہے ”بعد اُسکے یسوع نے یہ جانکے کہ اب سب باتیں پوری ہو چکیں یہہ کہا تاکہ نوشتہ پورا ہو کہ میں پیاسا ہوں وہاں ایک برتن سرکے سے بھرا ہوا دھرا تھا اُنہوں نے اسفنج کو سرکے میں تر کرکے اور زوفا کی ڈانٹھی پر رکھ کے اُس کے مُنہہ میں دیا پھر یسوع نے جب سرکا چکھا تو کہا پورا ہوا اور سر جھکا کے جان دی“ یوحنا ۱۹ - ۲۸ سے ۳۰ تک۔ جس نوشتے کے پورا ہونے کا رسول یہاں ذکر کرتا وہ ایک ہزار برس پہلے داؤد نبی نے بطور پیشین گوئی یوں لکھا ہے ”اُنہوں نے مجھے کھانے کے عوض پت دیا اور میری پیاس بجھانے کو سرکہ پلایا“ زبور ۶۹ - ۲۱ اب ہم سوال کرتے ہیں کہ کیا اُسوقت میں اِس نوشتے کو پورا کرنے کے لئے کسی ایسے مغضوب و مقہور آدمی کے دل میں خیال گذر سکتا تھا جو اپنی شرارت کی پاداش میں مسیح کی صورت بن گیا ہو؟ کیا داؤد نے جو بالاتفاق الہامی نبی تھا اِس نوشتہ کو پیشین گوئی کے طور پر ایسے شخص کے حق میں لکھا تھا؟ یاد رکھنا چاہئے کہ اِس ماجرے کے متعلق جتنی باتیں پیشین گوئی سے کتب مقدسہ میں لکھی گئی تھیں سب کی سب اِس مرد مصلوب کی صلیبی موت کے وقت ٹھیک طور پر پوری ہوئیں۔ اُسکے کُرتے پر چھٹی ڈالنا پت ملا ہوا سرکا پلانا اُسکی کسی ہڈی کا نہ ٹوٹنا وغیرہ ساری باتیں یسوع ہی کے حق میں تھیں جو اُسکی مصلوبیت سے پوری ہوئیں۔ افسوس ہے کہ محمد علی نے نہ صرف شُبہ لہم کے دام میں پھنسا کر کروڑوں بنی آدم کو جو اُسکو نبی برحق جانکر اُسکی ایسی خلاف باتوں پر یقین کرتے ہیں دولت نجات سے محروم رکھا بلکہ عہد عتیق و جدید کی پیشین گوئیوں اور واقعات تواریخی کے خلاف بیان کرنے سے ہمیشہ کے لئے ایک تفرقہ عظیم برپا کر دیا جسکی جوابدہی ضرور اُسکو کرنی پڑیگی۔ اب ہم عہد عتیق و جدید سے بخوبی ثابت کر چکے ہیں کہ وہ مرد مصلوب فی الحقیقت یسوع ناصری تھا۔ اور یونانی و نسطوریقی اور عربی فلاسفروں نے جو خلاف کتب مقدسہ اوہام باطل میں پڑ کے طرح طرح کے قیاس اُسکی نسبت ظاہر کئے ہیں سب کے سب بے بنیاد اور محض خلاف ہیں اور ہمیں یقین ہے کہ اُن ناظرین کو جو حق کے جویاں ہیں اِس گرداب شُبہ لہم سے نکلنے کے لئے یہہ سلسلہ جو کئی نمبروں میں شایع و جاری رہا ہے ممد و معاون ہوگا۔ اب آئندہ نمبر سے اِس مرد مصلوب کے تیسرے دن قبر سے جی اُٹھنے کا بیان لکھنا شروع کرینگے +

آج کل اکثر اخباروں میں مسلمانان فارس کے اُس جوش و خروش کا تذکرہ پایا جاتا ہے جو سر ڈرمنڈ ولف سفیر انگریزی متعینہ دربار ایران کے فارسی انجیل شاہ ایران کو پیش کرنے اور شاہ کے اُس پیش کش کو منظور فرمانے پر پیدا ہوا جسکو حکام نے فرو کیا اور سفارت کے مکان پر المضاعف پہرے قایم کئے گئے افسوس کی بات ہے کہ جس کتاب کی نسبت قرآن

گواہی دیتا ہی وہ صاف کہتا ہی کہ فیہ ھُدًی و نور و موعظۃ للمتقین یعنی اُسمیں ہدایت اور روشنی اور نصیحت ہی پرہیزگاروں کے لئے پھر بھی وے لوگ جو معتقدِ قرآن ہیں اور توریت و زبور و انجیل کو کتب آسمانی جانتے اور مانتے ہیں اپنے بادشاہ کو اُسکے بطوخ کش منظور کرنے سے اسقدر مشتعل اور آمادہ فساد ہوں اگر یہہ تعصب نہیں تو اور کیا ہی؟ اگرچہ ہم جانتے ہیں کہ ایسے واقعات کچھ نئی بات نہیں کیونکہ اعمال الرسل کے پڑھنے سے ہم کو معلوم ہوتا ہی کہ یونانی و رومی ممالک میں جہاں کہیں انجیل پہنچی وہاں کے لوگوں نے ان ایرانیوں کے موافق شور غل مچایا اور فساد برپا کیا تھا تاہم انجیل کی روشنی اُن ملکوں میں پھیلی علاوہ ازیں وے لوگ بت پرست تھے اور انجیل کے نام سے بھی واقف نہ تھے اُن کا ایسا جوش و خروش میں آنا چنداں تعجب کی بات نہیں ہی لیکن جو لوگ جانتے ہیں کہ انجیل آسمانی کتاب ہی اُنسے ایسی حرکت کا ظہور میں آنا سخت تعجب انگیز امر ہی مگر اُنکا قصور نہیں بانی اسلام نے ہی گو کہ ایک طرف اُن کتابوں کو آسمانی بتلایا اور اُنکی تعریف کی لیکن دوسری طرف اُن کے پڑھنے سے منع کیا جیسا کہ تواریخ شاہد ہی کہ ایک روز ابوبکر چند ورق توریت کے ہاتھ میں لئے ہوئے محمد صاحب کے پاس پڑھتا چلا آیا حضرت نے پوچھا کہ یہہ کیا ہی ابوبکر نے کہا کہ توریت ہی حضرت نے فرمایا اسکو مت پڑھ لیکن وہ پڑھنے سے باز نہ آیا یہاں تک کہ جب حضرت کا چہرہ متغیر ہونے لگا تو عمر نے وہ اوراق ابوبکر کے ہاتھ سے چھین لئے پس اُنکے پیرو اگر اُن کے نمونے اور نقش قدم پر چلیں تو کیا عجب ہی - لیکن مسیحی اُن کتابوں کو پڑھتے اور تسلی و خوشی حاصل کرتے اور اپنے ہر ایک ہم جنس کو بیش قیمت تحفہ جانکر اُنہیں پیش کرتے ہیں - کیونکہ یے وہی ہیں جنمیں زندگی کی باتیں ہیں اور وہ زندگی یسوع مسیح خود ہی +

رسالہ رہنما نمبر ۵ جو اجمیر کی انجمن حامی اسلام سے شایع ہوتا ہی اُسمیں کرنیل الکاٹ تھوسوفسٹ کیطرف سے شہادت اسلام پر کچھ بیان لکھا گیا ہی منجملہ اور باتوں کے اُنکی دانست میں اِسلام کی عمدگی یہہ ہی کہ اُس میں عدل و انصاف پر یہاں تک زور دیا گیا ہی کہ قیامت کے دن لوگوں کے اعمال نیک و بد ترازو میں تولے جائینگے - اور جسکا پلہ بدی کا بال برابر بھی نیچا ہوگا وہ اپنی سزائے اعمال سے نہ بچیگا - شاید کرنیل الکاٹ کو یہہ معلوم نہ ہوا کہ امام زین العابدین کا قول ہی - طاعتی قلیل و معصیتی کثیرۃ یعنی میری عبادت تھوڑی ہی اور میرے گناہ زیادہ ہیں اب اگر اُنکی طاعت اور معصیت کو ترازو میں تولا جائیگا تو کونسا پلہ بھاری ہوگا قلت یا کثرت کا؟ ایسی ہی تعلیمات تو لوگوں کو ناامیدی کی دلدل میں پھنسا کر ہلاک کرتی ہیں ہم نہیں جانتے کہ جب اماموں کے ایسے اقوال ہیں تو محمدیوں میں کوئی شخص ایسا ہوگا جسکی نیکیوں کا پلہ بھاری ہو اور وہ نجات پاوے ایسے ترازو میں اعمال نیک کے پلے کے بھاری ہونے پر جو شخص اُمید نجات رکھے ضرور دھوکا کھائیگا - لیکن ایماندار لوگ اپنے خداوند کے حضور میں داؤد کے ساتھ ہم آواز ہو کے نغمۂ نجات گاتے اور کہتے ہیں "خطاؤں نے مجھے مغلوب کیا ہی ہمارے گناہوں کا کفارہ تو ہی کریگا" زبور ۶۵ - ۳ - اور خداوند اپنے لوگوں کو فرماتا ہی میں نے تیرے گناہوں کو گھٹا کی مانند مٹا ڈالا میری طرف پھر آ کہ میں نے تیرا فدیہ دیا ہی" یسعیاہ ۴۴ - ۲۲ - اب خوبی اسلام اور مسیحیت کا مقابلہ کرکے ہم معلوم کرتے ہیں کہ مقدم الذکر مذہب میں (بقول کرنیل الکاٹ) عدالت پر زور تو بہت دیا گیا ہی مگر خداتعالیٰ کی محبت و رحمت کا اظہار اُسمیں کسی معقول طریقہ پر ظاہر نہیں کیا گیا - لیکن مسیحی خدا کی محبت و رحمت پر اپنی نجات کے لئے مطمئن ہیں اور اپنی خطاؤں اور کمزوریوں کے مُقر ہو کے کہتے ہیں "خدا کی محبت جو ہم سے ہی اس سے ظاہر ہوئی کہ خدا نے اپنے اکلوتے بیٹے کو دُنیا میں بھیجا تاکہ ہم اُسکے سبب سے زندگی پاویں محبت اسمیں نہیں کہ ہم نے خدا سے محبت رکھی بلکہ اسمیں ہی کہ اُسنے ہم سے محبت رکھی اور اپنے بیٹے کو بھیجا کہ ہمارے گناہوں کا کفارہ ہووے - پہلا خط یوحنا ۴ - ۹ و ۱۰ - آیات +

اخبار عام ۶ - فروری میں کسی لچھمن سنگھ ٹھاکر کا کانگڑہ میں اپنی زبان کاٹ کر درگا جی کو چڑھانے اور دیوی کی کرامت سے زبان کے پھر دُرست ہو جانے کا ذکر لکھا ہی اور ہمعصر موصوف نے عنوان اس سوال پر قائم کیا ہی کہ "ہندو بھائی کیا کہینگے"۔ چونکہ ہم مسیحی لوگ خوارق العادت معجزات کے قائل ہیں اور نیچریوں یا وہابیوں کے موافق معجزات کے وقوع کو ناممکن نہیں ٹھہراتے مگر تاہم یہہ جانتے ہیں کہ معجزہ جو ایک خرق عادت ہی بلا سبب نہیں ہوتا اور نہ معبود کی آزمائش کے مقصد سے ہوتا ہی اور نہ کسی بیہودہ و بے معنی طریق پر اُسکا اظہار ہوتا ہی - کرامت مذکورۂ بالا سے سراسر ظاہر ہی کہ فاعل خدا کی دی ہوئی ایک چیز کو بگاڑتا اور اس حرکتِ نامناسب سے خدا کے اعجازی امورات کو بدنام کرتا ہی - بارہا سُننے میں آیا کہ فلاں ہندو نے اپنی زبان کاٹ کر فلاں دیوی یا دیوتا کو چڑھا دی اور وہ پھر درست ہو گئی کیا ہندوؤں کے دیوتا دیوی کٹی ہوئی زبان کی نذر کو زیادہ پسند کرتے ہیں؟ یہہ نہیں سُنا کہ آج کل کسی بھگت نے اپنا سر کاٹ کر دیوی کو چڑھایا ہو اور وہ پھر بحال اور زندہ ہو ضرور اسمیں کوئی مخفی بات ہی - تھوڑا عرصہ ہوا کہ ہم نے سُنا کہ کسی ہندو فقیر نے جیپور میں اپنا سر کاٹ کر چھا دیو کو چڑھانا چاہا مگر تھوڑا گلا کاٹنے پر اُس کا ہاتھ کانپنے لگا اسپر اُسنے ایک اور کو جو وہاں حاضر تھا کہا کہ تو میرا سر کاٹ کر چھا دیو جی کو چڑھا دے اور چھری اُسکو دی تو وہ چھری لیکر بھاگا اور پولیس کو جا کر اطلاع دی پولیس نے موقع پر پہنچکے فقیر کو جیلخانہ کے ہسپتال میں پہنچا دیا اور چھا دیو جی نذر سے محروم رہے - بیشک ہم ایسی باتوں کو ہرگز قبول نہیں کرتے مگر معجزات کے ظہور کے معتقد ہیں جیسا انجیلی معجزات جو بنی آدم کی فلاح و بہبود کے لئے خداوند مسیح نے دکھلائے کہ گونگوں کو زبان دینا لنگڑوں کو چلنے کی طاقت بخشنا کوڑھیوں کو صاف پاک کر دینا اندھوں کو بینا کرنا مُردوں کو جلانا وغیرہ - نہ یہہ کہ خدا کے بخشے ہوئے اعضا کو بگاڑنا یا طفلاں بھان متی و بازیگر کے سے دل بہلانے تماشے دکھلانا یہہ تو ڈھکوسلے کی باتیں ہیں افسوس +

سورہ عمران کی ۲۸ - آیت سے چند آیت ہم ...

تو صاف معلوم ہو جائے گا کہ مُصنف قرآن نے انجیلی بیان کے نقل کرنے میں ہر چند جد و جہد کی تاہم نا دانستہ مسیح کی الوہیت پر گواہی دی ہے چنانچہ لکھا ہے هنالك دعا زكريا ربه قال رب هب لي من لدنك ذرية طيبة انك سميع الدعاء فنادته الملئكة وهو قائم يصلي في المحراب ان الله يبشرك بيحيى مصدقا بكلمة من الله وسيدا وحصورا ونبيا من الصالحين ٥ یعنی وہاں دُعا کی زکریا نے اپنے رب سے کہا اے رب میرے عطا کر مجھکو اپنے پاس سے اولاد پاکیزہ بیشک تو دُعا سننے والا ہے۔ پھر اُسکو فرشتوں نے آواز دی جبکہ وہ نماز میں کھڑا تھا حجرے کے اندر کہ اللہ تجھکو یحییٰ کی خوشخبری دیتا ہے جو گواہی دیگا اللہ کے ایک کلمہ کی اور سردار ہوگا اور عورت کے پاس نہ جاویگا اور نبی ہوگا نیکوں میں سے۔ یہہ لفظ کلمہ قرآن میں مسیح کے لئے کئی جگہہ میں لکھا گیا ہے۔ پس ہم پوچھتے ہیں کہ اللہ کے کلمہ سے کیا مراد ہے؟ اگر ہم انجیل سے اِسکے معنی و مطلب دریافت کریں تو یوحنا کی انجیل کے شروع میں یہہ لکھا ہے ”ابتدا میں کلمہ تھا اور کلمہ خدا کے ساتھ تھا اور کلمہ خدا تھا“۔ اس معنی میں کتب مقدسہ اور قرآن مسیح کی الوہیت پر متفق گواہی دیتے ہیں اگرچہ مُصنف قرآن کے بغیر جانے حق بر زبان جاری ہوا مگر دوسرے مقاموں میں اُسنے مسیح کی الوہیت کا انکار کیا کیونکہ اگر ایسا نکرتا تو اُسکی مُدعا براری ہرگز نہوتی۔ مترجموں اور قرآن کے مفسّروں نے بھی ہر طرح سے کوشش کرکے لفظ کلمہ کے معنی کسی نے حکم اور کسی نے کچھ لکھے مگر اصل لفظ کلمہ جو متن قرآن میں ہے اُسکو بدلنا ممکن نہیں۔ اہل اسلام کتنی ہی اگر مگر کریں اور قرآن کے اور مقامات کتنا ہی انکار کریں مگر مسیح کی الوہیت کو جو لفظ کلمہ سے ظاہر ہے چھپا اور مٹا نہیں سکتے۔ یہہ بھی ایک الٰہی حکمت ہے کہ وہ مخالفوں کے مُنہہ سے کلمہ حق نکلواتا اور ایسے لوگوں سے اپنی الوہیت کا اظہار کرتا ہے*

پُل تواریخ

پُرانے اگزیٹر کیتھڈرل واقع انگلستان میں اور بھی عجوبہ تبرکات تھے مثلاً اُس چرنی کا ٹکڑہ جسمیں ہمارا خداوند لیٹا تھا اور طرفہ تر یہہ کہ اُس جھاڑی کے ٹکڑے بھی جس میں موسیٰ نے آگ کا شعلہ دیکھا وہاں موجود تھا۔ اس زمانہ کے پانچ سو یا کچھ کم برس بعد جبکہ ہنری ہشتم تخت پر بیٹھا ان تبرکات کے کوڑے کو حُجروں گرجاؤں اور عبادت گاہوں سے اُسنے اسقدر باہر پھنکوایا کہ جس کا ذکر کرنا باعث طوالت ہے۔ یے تمام آلات فریب وہی علانیہ بازاروں میں عوام کے روبرو تضحیک اور شور و غل کے ساتھ ہنری بادشاہ کے حکم سے جلائے گئے۔ لیکن کیا خدا اور اُسکے مسیح کے لئے کوئی حقیقی گواہ دسویں تاریک صدی میں موجود نہیں تھا؟ ہاں کوہ آلپس کی وادیوں میں مظلوم والڈنسی موجود تھے جو پوپی پرسیٹ لوگوں اور اُنکے زنگ آلودہ لوہے اور سٹری لکڑی کے ٹکڑوں اور کہنہ و بوسیدہ ہڈیوں اور دانتوں یا چندیوں سے کچھ سروکار نہ رکھتے تھے۔ انہیں پوپی تعلیم پرگیٹری باکنواری مریم کی پرستش یا مُردہ ولیوں کی دُعاؤں یا کانفش اور گناہوں کی معافی سے کچھ تعلق نہ تھا۔ وے پریسٹ کی پاک ٹکیا کو قبول نہیں کرتے تھے لیکن کامل فرمانبرداری سے مسیح کے حکم پر قایم رہ کے عشائے ربانی میں شریک ہوتے تھے۔ اور غوطہ کا اصطباغ انہیں نخیال ہونے عمل قدیم کے مستعمل تھا۔ اُنکی تواریخ اس حقیقت کا بڑا ثبوت دیتی ہے کہ وے انجیل مقدس سے لگے رہ کر فقط اُسکو اپنا رہنمائے صادق جانتے اور ایک خود انکار اور پاک زندگی بسر کرکے اپنی حقیقی مسیحیت کو ثابت کرنیکی کوشش کرتے تھے۔ تم سوال کروگے کہ اِن لوگوں کا کیا حال ہوا؟ وے آگ میں جلائے گئے یا اَور اَور طرح سے ہلاک کئے گئے اور بعض اوقات اُنکے ہلاک کرنیکے طریقے نہایت بیرحمی کے ساتھ تھے۔ لیکن والڈنسی نہایت متحمل و صابر لوگ تھے۔ ملٹن صاحب کے بقول جنکے عہد میں وے ستائے جاتے تھے ظاہر ہوتا ہے کہ بچہ کو اُسکی ماں سمیت چٹان سے گرا کر اُنکے پیچھے بڑے بڑے پتھر لُڑھکا دیتے تھے۔ اجب پوپ کی اس خونریزی کی خبر آلیور کرامول کے کان تک پہنچی تو اُسنے اپنے سکرٹری جان ملٹن کو پوپ کے پاس لکھ بھیجنے کو یہہ حکم دیا۔ کہ اگر وہ اپنی اِن شیطانی حرکات کو موقوف نہ کریگا تو انگریزی توپوں کا مورچہ جلد روم پہنچیگا۔ چونکہ لوگ الیور کرامول کی طاقت اور ارادہ سے واقف تھے زیادہ نافرمانی کی مجال نہ رکھتے تھے۔ ایسی طبیعت کا شخص زمانہ حال اور ہر وقت کے لئے مطلوب ہے۔ اب ہمارا یہہ سوال ہے کہ جو والڈنسی مقتول ہوئے وے مرتے وقت اور عین شدّت عقوبت میں بھی مسیح میں شاد و خرم تھے پس یہہ کیونکر ہوا کہ وے موت اور ایذاؤں کی برداشت کرنے میں ایسے رضامند تھے؟ کیونکر انجیل اُنہیں پڑھنے کو دستیاب ہوئی جسکو اُنہوں نے اپنا رہنما قبول کیا؟ یہہ کتاب کہاں سے آئی؟ کیا یسوع ناصری اس دُنیا میں ہرگز نہیں ہوا؟ کیا وہ اُن تعلیمات کا جو انا جیل میں مندرج ہیں مُعلّم نہیں تھا؟ وے معجزات جو اُسمیں لکھے ہیں کیا وے اُسنے نہیں دکھلائے؟ کیا یہودیوں اور غیر قوموں نے اُسکو یروسلم میں جیساکہ وہ کتاب ظاہر کرتی ہے مصلوب نہیں کیا؟ اور وہ مُردوں میں سے جی نہیں اُٹھا؟ یے ساری باتیں دسویں صدی میں بھی حقیقتیں تسلیم کی گئی تھیں۔ پس یہہ اعتقاد اور یہہ مذہب کہاں سے آیا؟ کیا یہہ سب سورج کی پُرانی کہانی اصلاح دی ہوئی ہے؟ اب آؤ ہم محراب تاریکی سے جو ہمارے پُل کی درمیانی محراب ہے گذر کر واپس کوچ کریں اور پرلی محراب پر قدم رکھیں* (باقی آئندہ)

یورپ کے لیے پہلا مسیحی مشنری

اگرچہ فی الحال یورپ کی تمام قومیں بجُز چند ترک لوگوں کے مذہب عیسوی کی معتقد ہیں لیکن زمانہ ہائے قدیم میں بہت مختلف حالت تھی۔ تمام برّاعظم میں اُسوقت ایک بھی عیسائی نہ تھا۔ دراصل اکثر یورپین اقوام اور آریہ ہندوؤں کے آبا و اجداد ایشیا کے کوہستانی مقامات میں متفق بود و باش رکھتے تھے ایک زبان بولتے اور یکساں دیوتاؤں کی پوجا کرتے تھے۔ سنہ مسیحی کے شروع میں یورپ کی تمام قومیں اگلے ہندوؤں کے موافق بہت سے معبودوں کو مانتی اور اُنکی پرستش کرتی تھیں۔ ہندو لوگ

تینتیس کروڑ مذکر و مونث دیوتا اور دیویوں کو مانتے ہیں جو کہ ہندوستان کے ہر ایک مرد و عورت اور بچے کے لئے ایک سے زیادہ ہی۔ اٹھارہ سو برس سے زیادہ گذرتا ہی کہ خداوند یسوع مسیح نے اپنے آسمانی صعود سے پہلے اپنے شاگردوں کو فرمایا کہ "جاؤ اور سب قوموں کو سکھلاؤ" پہلا مسیحی مشنری جو یورپ کو گیا وہ ایک ایشیائی یہودی پولوس نامی تھا۔ اُسنے یروشلم میں تربیت پائی اور اس سے پیشتر وہ مسیحیوں کا ایک سخت ستانیوالا تھا جو گھر گھر گھس کے مرد و عورتوں کو گھسیٹ کر قیدخانہ میں ڈالتا تھا۔ اُسنے ایک عجیب طور پر مسیحیت کو قبول کیا اور جیسا کہ وہ پہلے اُسکی بیخ کنی میں سرگرم تھا اب اُسکے پھیلانے میں ساعی ہوا۔ پولوس نے ایشیائے کوچک میں سفر کیا لوگوں کو انجیل سنائی یہانتک کہ وہ طرواس میں پہنچا جہاں اُسنے رویا میں ایک مقدونی آدمی کو یہہ کہتے ہوئے دیکھا کہ "آ اور ہماری مدد کر" جس سے پولوس کو معلوم ہوا کہ مجھے پار یورپ کو جانا اور نجات کی خوشخبری وہاں کے لوگوں کو سُنانا ضرور ہی۔ وہ پہلے شہر فلپی میں گیا لیکن اُسکے اتھنیس میں جانیکا بیان کیا جاویگا جسکو ملٹن نے یونان کی آنکھ اور علم و ہنر و زباندانی کی ماں لکھا ہی۔ اتھنیس یورپ کے دکھن سمندر سے قریب تین میل پر واقع ہی۔ یہہ شہر ایک میدان میں بسا ہی لیکن وہاں چار چھوٹی پہاڑیاں ہیں جنپر کسیقدر حصہ شہر کا آباد ہی۔ ان پہاڑیوں میں سے ایک کا نام اکروپولس یا قلعہ ہی جو ایک مربع ناہموار چٹان ہی جسکے اُوپر اتھینے دیوی کا جو شہر کی محافظ متصور تھی مندر سنگ مرمر سے بنا ہوا تھا اور اُسکی مورت جو قد و خوبصورتی کے باعث مشہور تھی ہاتھی دانت اور سونے کی بنی ہوئی تھی اکروپولس سے تھوڑی دور ایک اور چٹان ہی جو مارس ہل یعنی کوہ مریخ کہلاتی جہاں ضروری اور بھاری مقدمات فیصل کرنیکے لئے جج لوگ فراہم ہوتے تھے نیچے کا میدان مکانات مندروں اور عام عمارتوں سے معمور تھا اور ہر جگہہ مورتیں نظر آتی تھیں۔ اتھنیس اپنے بچاریوں کے باعث شہرہ آفاق تھا۔ شہر کے باشندے اور اجنبی لوگ جو وہاں جاتے تھے اپنا وقت بجز کسی نئی بات کے کہنے سننے کے صرف نہ کرتے تھے۔ مجمع کی خاص جگہہ مارکٹ تھا جو ایک مربع چوک مندروں اور سایہ دار بیٹھکوں سے گھرا ہوا تھا اور اُسکے نزدیک فلاسفہ کے مشہور مدرسے بنے ہوئے تھے۔ پولوس اتھنیس میں تنہا تھا۔ وہ شہر کی گلی گلی میں پھرا اور ہر ایک چیز کو دیکھا۔ اُسکی خاص توجہ اور خیال اُن بیشمار مندروں اور مورتوں کی جانب ہوا۔ اور جب اُسنے تمام شہر کو اسقدر بُت پرستی میں پھنسا دیکھا اُسکا جی جل گیا اور غمگین ہوا کہ انسان یوں اپنے خالق کو بھول جاویں اور وہ عزت جو اُس اکیلے کا حق ہی اپنے ہاتھ کی بنائی ہوئی چیزوں کو دیں۔ پولوس پہلے اُن چند یہودیوں کے پاس جو شہر میں رہتے تھے گیا اور اُنکے عبادتخانہ میں اُنسے مباحثہ کیا۔ لیکن اُسکا خاص کام مارکٹ میں تھا جہاں وہ ہر روز جاکر سُننے والوں سے گفتگو کرتا تھا ✦ (باقی آیندہ)

مترجم از پروگرس۔

مُراسلا

مرتب صاحب سلامت

۸۔ تاریخ فروری اتوار کو منشی فضل الدین صاحب منیجر مطبع الصدیق فیروزپور نے پادری جونس صاحب کے ہاتھ سے نئےگرجا میں اصطباغ پایا۔ یہہ نوجوان تعلیم یافتہ اور پورا جنٹلمین ہی۔ چند سال سے تلاش حق میں تھا۔ اور جو جو شک اُسکے دل میں سچے دین کی نسبت تھی اُسکی تحقیق سچے دل سے کرتا رہا اور جب یقین ہوگیا اور روح القدس کی مدد سے اور خدا کے فضل سے طاقت حاصل ہوئی تو اُسنے بھی خداوند مسیح کا اقرار کُھلا کُھلی کیا اس لائق جوان نے بڑی دلیری اور لیاقت سے اقرار کیا۔ منشی صاحب موصوف مشن سے کچھہ تعلق نہیں رکھتے اور انگریزی و فارسی خوان ہیں اور آجکل بدستور اپنے کام کو کرتے ہیں گو صدہا طرح کی تکالیف اُنکو مذہبی اختلاف سے ہو رہی ہیں اُنکو صبر اور محبت مسیحی کے ساتھہ برداشت کر رہے ہیں خداوند اُنکی مدد کرے۔

فیروزپور کے کلیسیا کا کام جناب پادری فرینک نیوٹن صاحب کے وسیلہ نہایت عمدہ چل رہا ہی۔ ایک نہایت عمدہ گرجا گھر ٹھنڈی سڑک پر خصوصاً دیسی عیسائیوں اور دیگر صاحبان مسیحی کی مدد سے اور سب کچھہ خدا کے فضل سے تیار ہوگیا۔ مشن کا خرچ اس میں کچھہ نہیں ہوا اور ۲۹ دسمبر ۱۸۹۰ء کو یہہ گرجا گھر بڑی دھوم دھام کے ساتھہ کھولا گیا تھا۔ قریب ۵۴ پادری صاحبان اور بہت سے واعظ اور مسیحی لیڈی صاحبان موجود تھے۔ سوائے امریکن مشن کے چرچ آف انگلنڈ کے پادری صاحب بھی تشریف لائے تھے اور بہت سے ہندو اور مسلمان صاحب بھی دوستی اور اتحاد کے راہ سے آئے تھے۔ اور جناب بزرگ پادری نیوٹن صاحب نے جو اسی سال کے قریب عمر رسیدہ ہیں وعظ فرمائی تھی۔ یہہ خوشی اور خداوند کی خاص شفقت کا دن فیروزپور کے کلیسیا کو کبھی نہیں بھولیگا ✦

نامہ نگار فیروزپور

بقیہ عجیب و غریب پیشین گوئی

محمد صاحب بانی اسلام کی نسبت جو پوری ہوچکی جو
نبی اللہ دانئیل کی معرفت ہوئی تھی
اور کلام الٰہی میں موجود ہی
قریب ۱۲ سو برس
قبل از محمد

تعبیر و تفسیر رویا

دانئیل نبی جو خدا کی طرف سے الہام اور مکاشفہ پاکر ہر ایک خفیہ راز کو سمجھنے کی طاقت رکھتا تھا اس مندرجہ بالا رویا کو نہ سمجھا اور اُسکے مطلب سے پہلے آگاہ نہ ہوا۔ شاید اسکا خاص سبب یہہ ہو کہ یہہ پیشین گوئی دوبارہ دوہرائی جاوے اور زیادہ واضح ہو دانئیل اسکی تعبیر کے لئے نہایت حیران اور پریشان تھا اس حالت میں اُسکو ایک فرشتہ نظر آیا جس نے اس رویا کا مطلب کم و کاست کھولکر دانئیل کو سمجھا دیا۔ جس سے ایک عجیب ماجرے کی خبر ملی جو

آخری وقتوں میں پورا ہونیوالا تھا۔ اُس فرشتے نے اسطرح اُسکی تعبیر وتفسیر بتائی۔ اور کہا کہ دیکھ میں تجھے سمجھاؤنگا کہ قہر کے آخر میں کیا ہوگا۔ کیونکہ مقرری وقت پر تمامی ہوگی۔ وہ مینڈھا جسے تونے دیکھا کہ اُسکے دو سینگ ہیں وہ مادا اور فارس کے بادشاہ ہیں اور وہ بال والا بکرا یونان کا بادشاہ ہے اور وہ بڑا سینگ جو اُس کی آنکھوں کے بیچوں بیچ نکلا اُسکا پہلا بادشاہ ہے اور چونکہ اُسکے ٹوٹ جانے کے بعد اُسکی جگہہ میں چار اَور نکلے سو یہہ چار سلاطین ہیں جو اِس قوم کے درمیان برپا ہونگے لیکن اُنکا اقتدار اُسکا سا نہ ہوگا اور اُنکی سلطنت کے زمانِ آخر میں جس وقت خطاکار لوگ حد تک پہنچینگے تو ایک تند چہرہ بادشاہ تاریک نقروں کا سمجھنے والا برپا ہوگا اُسکی قدرت بڑی ہوگی پر اپنی ہی قدرت سے نہیں اور وہ عجیب طرح پر قتل کریگا۔ اور بختاور ہوگا اور کام بجا لاویگا اور زور آوروں اور مقدس لوگوں کو ہلاک کریگا اور وہ اپنی چترائی سے دغابازی کو اپنے ہاتھ کے تلے خوب انجام دیگا اور دل میں مغرور ہوگا اور صلح سے بہتیروں کو ہلاک کریگا۔ اور وہ بادشاہوں کے بادشاہ کے مقابلے میں بھی اُٹھ کھڑا ہوگا۔ پر بغیر وسیلے ہاتھ کے شکست پاویگا۔ اب ناظرین غور فرماویں کہ وہ دو سینگ والا مینڈھا مادا اور فارس کی دو متحد بادشاہتوں اور اُنکے بادشاہوں سے مراد ہے اور کہ وے دونوں بادشاہتیں آپس میں اتفاق کرینگی اور اُن دونوں میں سے فارس کی سلطنت زبردست بتلائی گئی ہے اور وہ بڑا بکرا جو پچھم کی طرف سے تمام روئے زمین پر آیا سو یونان کی سلطنت ہے اور وہ اُسکی آنکھوں کے بیچوں بیچ کا سینگ سکندر ذوالقرنین تھا اور اُس بڑے بکرے کا مینڈھے پر دوڑنا اور اُسکی دونوں شاخوں کو توڑنا فارس کی سلطنت کی تسخیر اور تباہی کو ظاہر کرتا تھا جو سکندر سے مغلوب ہوئی اور جب سکندر ۳۲ برس کی عمر میں جان بحق ہوا تو اُسکے بدلے چار نامور سینگ جو نکلے سو چار سلطنتیں تھیں جو اُسکے بعد اُسکی بادشاہت میں ہوگئیں یعنی اُسکی سلطنت اُسکے چار بڑے سرداروں میں منقسم ہوگئی اور اُن چاروں سینگوں میں سے ایک چھوٹا سینگ جو نکلا وہ وہی ہے جس پر اب ہم غور وتامل سے سوچینگے۔

اب جائے غور ہے کہ وہ چھوٹا سینگ جو دکھن اور پورب اور دلپسند سرزمین کیطرف بے نہایت بڑھ گیا بلکہ یہانتک اُسنے دلیری کی کہ آسمان کے لشکر تک بھی بڑھا اور اِس لشکر میں سے اور ستاروں میں سے (مراد دیندار اور ایماندار لوگ) بعضوں کو زمین پر گرادیا اور اُنہیں لتاڑا حتّی کہ اُس لشکر کے شہزادے تک اپنے کو بلند کیا کون تھا۔ اگر ہم محمد صاحب کے تمام واقعات پر غور کریں تو صاف معلوم ہوتا ہے کہ درحقیقت یہہ وہ شخص تھا۔ کیونکہ دیکھو جس حیات محمد صاحب میں اُسکا زور وظلم کہانتک بڑھ گیا تھا۔ اور اُسکے بعد کس درجے تک پہنچا اور دلپسند زمین (ملک کنعان) پر بھی محمدیوں کا تصرف ہوگیا اور عیسائیوں پر جو آسمانی لشکر سے مراد ہیں اُنسے کہانتک ظلم وجبر کیا اور صدہا عیسائی جبر وظلم سے مسلمان کرڈوالے اور خداوند یسوع مسیح کے برخلاف ہو کر غلط تعلیم لوگوں کو دی اور اُسکی مخالفت میں انتہا قدم مارا اور اُسکی اُمت ابتک مخالفت میں سرگرم ہے۔ اور جب ہم اِس رویت کو جو دوبارہ دوہرائی گئی اور اُسکی تفسیر کو غور سے پڑھتے ہیں تو اور بھی زیادہ صاف وصریح طور سے معلوم ہوجاتا ہے کہ ضرور یہہ محمد صاحب ہی سے مراد ہے۔ کیونکہ یہہ صفتیں مثلاً تندچہرہ تاریک نقروں کا سمجھنے والا۔ عجیب طرح پر قتل کرنیوالا۔ بختاور اُس میں پائی جاتی ہیں طول کے خوف سے سب کا بیان مفصل کرنا مشکل ہے ورنہ بخوبی دکھلایا جاسکتا ہے کہ یہہ سب صفات مندرجہ بالا محمد صاحب میں بخوبی ثابت ہوتی ہیں۔ اور اگر کوئی کہے کہ نہیں یہہ محمد سے مراد نہیں بلکہ کسی اور بادشاہ سے مراد ہے تو وہ تواریخ کا حوالہ دیکر دکھلادے کہ اِن صفتوں والا بادشاہ کوئی اور گذرا ہے ورنہ صاف ثابت ہوتا ہے کہ یہہ ضرور محمد صاحب ہی تھے۔ اور اِس حال میں وہ نبی یا نجات دہندہ یا شفاعت کنندہ ثابت نہیں ہوتے بلکہ بادشاہوں کے بادشاہ کا مخالف اور آخرکار وہ اور اُسکے معتقد فتح نہ پاوینگے بلکہ فتح خداوند کی ہے اور اُنکو شکست ہوگی۔

راقم۔ جے۔ ایس۔

بائیبل کا الہامی ہونا

(سلسلہ کے لئے دیکھو نور افشاں نمبر ۶ جلد ۱۸)

خدا کے مقدس لوگ روح القدس کے بلوائے بولتے تھے۔ پھر یہہ کتاب اُس تاثیر کے سبب جو لوگوں کے دلوں پر ڈالتی ہے خدا کا کلام ثابت ہوتی ہے بعض آدمی ہیں جنہوں نے فلسفہ نجوم جیولوجی جغرافیہ اور علم حساب پڑھا ہے لیکن کبھی تمنے کسی کو یہہ کہتے ہوئے سُنا کہ جبتک میں نے علم حساب پڑھنا شروع نہیں کیا تھا اور پہاڑے نہیں سیکھے تھے اور جغرافیہ کا خیال نہیں کیا تھا تبتک میں مردود اور کمبخت بدمست اپنے قوم کی بیعزتی کا باعث اور دُنیا میں حقیر تھا اور جب اِن مضمونوں کو پڑھا میں ہر وقت گاتا بجاتا ہوں میری روح خوشی اور امن سے بھرپور ہے اور میرے ویران گھر میں صحت اور برکت پھر آگئی ہے کیا تمنے کبھی کسی آدمی کو گناہ اور بُرائیوں سے اپنی خلاصی علم حساب یا جیولوجی پر منحصر کرتے سُنا لیکن میں نہ صرف تمکو ایک دو یا دس آدمی دکھلا سکتا ہوں بلکہ ہزارہا آدمی ہیں جو کہینگے کہ میں کمبخت تھا میں کھو گیا تھا میں نے اپنی بیمار بوڑھی ماں کا دل توڑ دیا تھا۔ میں نے اپنے خاندان کو غریب کردیا تھا میری بی بی شکستہ دل اور اُداس تھی اور میرے بچے اپنے باپ کے پاؤں کی آہٹ سے بھاگتے تھے۔ میں برباد ہوچکا تھا میں بے پرواہ بے کس بے گھر بے اُمید رہا۔ جبتک میں نے اِس کتاب کو نہیں پڑھا تھا اور وہ تم کو ٹھیک وہی لفظ جنہوں نے اُسکے دلپر اثر کیا بتلائیگا شائد وہ یہہ تھے (اے تم لوگو جو تھکے اور بڑے بوجھ سے دبے ہو میرے پاس آؤ اور میں تم کو آرام دونگا) شائد یہہ تھے (کہ خدا کے برے کو دیکھو جو جہان کا گناہ اُٹھائے جاتا ہے) شاید یہہ (خدا نے جہان کو اسقدر پیار کیا کہ اُسنے اپنا اکلوتا بیٹا بخشا۔ تاکہ جو کوئی اُس پر ایمان لاوے ہلاک نہ ہو بلکہ ہمیشہ کی زندگی پاوے) وہ تم کو وہی لفظ بتائیگا جس سے اُسکی روح بچ گئی ہے اور جب سے وہ لفظ اُسکے دل میں داخل ہوئے وہ کہیگا اب مجھکو اُمید نظر آگئی

اور خوشی دل میں چھاگئی ہی اور میری زبان پر شکرگذاری کے گیت ہیں وہ تمہیں کہیگا کہ میری جورو کے مُرجھائے ہوئے چہرے پر پھر صحت کا رنگ چمکا ہی اور میرا ویران گھر پھر آباد ہوگیا ہی چیتھڑوں کی عوض اب اچھی پوشاک مل گئی ہی اور جب میں گھر آتا ہوں تو لڑکے بالے خوشی سے ملنے کو آتے ہیں اور میرے دسترخوان پر روٹی ہی چولھے میں آگ ہی۔ اور مکان میں آسائش ہی وہ تم کو یہہ سب باتیں بتلائیگا اور یہہ کہیگا کہ یہہ سب تبدیلی اس کتاب کے باعث ہی۔ اب اس کتاب کے معجزات ایسے ہیں اور یہہ انکو ہر روز کرتی ہی اگر تمہارے پاس کوئی اور کتاب ہی جو یہہ کام کرسکے تو اُسکو پیش کرو اس کام کی ضرورت ہی۔ اگر تمہارے پاس کوئی اور کتاب ہی جو اس ضرورت کو پورا کرسکے تو خدا کے لئے اُسے نکالو لیکن فی الحال جبتک ہم اُسکا انتظار کرتے ہیں اور جس حال میں ہمیں معلوم ہی کہ یہہ کتاب بہتر کام کرسکتی ہی جبتک کہ اس سے بہتر نہ ملے ہم اُسکو استعمال کرینگے۔ ہمکو خود اس کتاب کی سب سے بڑی ضرورت ہی۔ وہ اپنی شاہد اور محافظ آپ ہی ہی عیسائی لوگ کبھی کبھی خدا کے کلام کی حفاظت کرنیکی کوشش کرتے ہیں یہہ ایسی ہی ہی۔ جیسے کہ پانچ سات بچے ایک بند شیر کی حفاظت میں کوشش کریں سب سے بہتر بات یہہ ہوگی کہ دروازہ کھولدیں شیر کو نکالیں اور وہ اپنی حفاظت آپ ہی کریگا اسیطرح بہتر یہہ ہوگا کہ ہم خدا کا کلام سامنے لاویں اور روح کی تلوار کو اپنی طاقت ظاہر کرنے دیویں جبکہ وہ جان اور روح جدا کرکے گذر جاتا ہی۔ فرض کرو کہ اس قصبہ کے لوگ ایک سال تک بائبل کے مطابق عمل کریں۔ فرض کرو کہ تم آج ہی رات سے اپنے دل میں کہو کہ ہم نے اس کتاب کی بابت سُنا ہی اور اَب ہم ایک سال اسکی تعلیم پر عمل کرینگے اسکا نتیجہ کیا ہوگا نہ جھوٹ رہیگا نہ چوری نہ مَے فروشی نہ متوالا ہونا نہ چغلی نہ فساد ڈالنا نہ گپ شپ نہ شرارت نہ اوباشی کچھ بھی نہ رہیگا ہر ایک آدمی نیک آدمی بن جائیگا ہر ایک عورت نیک عورت بنجائگی ہر ایک آدمی اچھا خاوند اچھا باپ اور اچھا بھائی بنجائیگا۔ ہر ایک عورت۔ اچھی جورو اچھی ماں اور اچھی بہن بنیگی قصبہ کا ہر ایک آدمی امن میں ہوگا کسیطرح کا جھگڑا بکھیڑا نہ ہوگا نہ لڑائیاں نہ مقدمات وکیل اور ہیڈر قریباً بھوکے مرینگے ڈاکٹروں کا کام گھٹ جائیگا اور انکو باغ کے کام کے لئے بہت فرصت ہوگی کچہری بیفایدہ ہوگی جیلخانے اور حوالات خالی رہینگے غریب خانہ میں کوئی نہیں رہیگا سوائے چند بوڑھوں کے جو پہلے وقت کے ہیں ٹیکس گھٹ جائینگے افلاس کسی کو نہیں ستائیگا سب اچھا پہنینگے سب اچھا کھائینگے اور تھوڑے دیر میں خبر پھیل جائیگی اور ہوشیارپور سے خبر ملیگی کہ جالندھر کے لوگوں پر کیا عجائب زمانہ آگیا سب بائبل کے مطابق گذران کرنے لگے یہہ خبر تمام مقامی اخباروں میں چھپ جائیگی مثلاً لودیانہ لاہور اور امرتسر کے اخباروں میں اور تار برقی اس خبر کے پہنچانے میں مشغول ہوجائیگی یہہ خبر الہ آباد۔ کلکتہ۔ بنارس میں پہنچیگی اور خبر رسان تفتیش پر کمربستہ ہوجائینگے کوئی پوچھتا پھریگا کہ جالندھر میں کوئی مقام کرایہ پر مل سکتا ہی کوئی بیچ ہونیوالا ہی کوئی سکنی قطعہ پڑا ہوا ہی۔ کوئی احاطہ بکاؤ ہی غرض لوگ یہاں آکر آباد ہونگے امرتسر کا کوئی آدمی کہیگا کہ میں جالندھر میں آباد ہوا چاہتا ہوں میں اس شہر اور غوغا سے تنگ آگیا ہوں اور مجھکو ایسی جگہہ کی ضرورت ہی جہاں میں اپنے بچّوں کو تربیت دے سکوں اور انکو تباہی سے بچاؤں چاروں طرف کے لوگ جالندھر کیطرف زور کرکے آوینگے اس سبب جائداد کی قیمت ہر ششماہی میں پچیس فیصدی بڑھتی رہیگی ٹیکس گھٹ جائینگے جائداد بڑھ جائیگی اور دور اور نزدیک کے اچھے لوگ اس قصبہ میں آنا چاہینگے اور اچھا آدمی وہاں سے علیحدہ ہونا نہیں چاہیگا اور یہہ سب اس کتاب کے پڑھنے اور اسپر عمل کرنیکا نتیجہ ہوگا۔ اگر کوئی کتاب ایسا کسی قصبہ کے واسطے کرے تو وہ کیسی کتاب ہوگی ایسی کتاب خداوند کی یا شیطان کی کتاب ہی مجھے معلوم ہوتا ہی کہ کوئی کتاب جو ایسا کام کریگی خدا کی کتاب ہوگی جو خدا کے الہام سے لکھی گئی ہی ✤ (باقی آئندہ)

واقعات اور رائیں

بمقام نوسری ایک خوفناک آتش زدگی وقوع میں آئی جسکے فرو کرنے میں ایک پارسی جنٹلمین نے نمایاں امداد کی پچیس پارسی عورتیں بھی اپنے پانی کے ظروف لیکر موقع پر پہنچیں اور نزدیک کے کنوؤں سے پانی لاکے آگ کو بجھادیا نوسری کے فسٹ کلاس مجسٹریٹ نے جو موقع پر حاضر تھے اُن پارسی لیڈیوں کا شکریہ ادا کیا ✤ پروگرس

بروچ علاقہ بمبئی میں اس بات پر بڑا فساد برپا ہوا ہی کہ وہاں کے مرگھٹ پر ایک برہمن عورت جلائی جاتی تھی مرگھٹ کے متصل صاحب اسسٹنٹ کمشنر خیمہ زن تھے وہ پارسی ہیں انکو مُردہ کے جلنے کی بو بُری لگی اور حکم دیکر اُس جلتی ہوئی لاش کو زبردستی وہاں سے اُٹھواکر دور ہٹادیا۔ ہندو لوگ اس حرکت کو سخت مذہبی توہین تصور کرکے بڑی ناراضی ظاہر کررہے ہیں۔ اُنہوں نے ایک پُرجوش جلسہ میں اسپر غصہ ظاہر کیا اور یہہ فیصلہ ہوا کہ پارسی عہدہ دار پر مقدمہ دائر کیا جائے۔ اسکے لئے ساڑھے تین ہزار چندہ کیا گیا ہی۔ عورت مرحوم کے رشتہ داروں کیطرف سے مقدمہ دائر ہوگا۔ پانچ ہندو وکیلوں کی کمیٹی قایم ہوئی جو اس مقدمہ کی پیروی بغیر فیس کریگی۔ انہوں نے اپنی مدد کے لئے ایک یوروپین بیرسٹر بھی کھڑا کیا ہی ✤ عام

دربھنگہ میں ہنومان کے مندر کے گرائے جانے پر ہندو رعایا کا جوش روز بروز بڑھتا جاتا ہی۔ حال میں ۱۷ ہزار لوگوں نے جلسہ کرکے سخت غصہ ظاہر کیا اور مقدمہ کی پیروی کے لئے فوراً ۳ ہزار روپیہ جمع ہوگیا ✤

سرکاری نقشہ سے معلوم ہوا کہ ۱۹۰۵ء میں ہندوستان کے کُل مدرسوں کی تعداد ایک لاکھ ۱۳ ہزار ۷ سو ۹ تھی۔ جنمیں ۴ کروڑ ۱۷ لاکھ روپیہ صرف ہوا مگر یہہ بھی معلوم ہوا کہ ۱۹۰۶ء کی نسبت ۱۹۰۵ء میں ڈیڑھ ہزار مدرسے کم ہوگئے ✤ راجپوتانہ گزٹ

۲۷ جنوری کی شب کو موضع بھوٹ تھانہ سنگین کھیڑہ رامپور میں عجیب حادثہ ہوا کہ گنگارام بقال کے مکان پر چند شخص دس گیارہ بجے رات کو پولیس کی وردی پہنکر اور مسلح ہو کر آئے جنمیں سے دو شخص گھوڑوں پر سوار تھے اور باقی چند ہمیں آدمی ہمراہ تھے۔ گنگارام مذکو کو بلا کر کہا کہ عملداری انگریزی کا چوری کا مال تیرے گھر میں آیا ہی ہم تلاشی لینگے لہذا اُسکے مکان میں گھس کر تمام صندوق وغیرہ کھلوا کر بہت سا نقد و زیور و رخت لے لیا اور گنگارام اور اُسکے بھانجے اور چوکیدار دیہہ کو جو اسوقت موجود تھا تینوں کی مشکیں باندھکر ہمراہ کر لیا اور گھر بار کو جتنا لوٹ سکے لوٹ لیا۔ اُسوقت گنگارام کی پکار سنکر گاؤں کے لوگ اُن کے پیچھے ہوئے جنپر بندوقیں اور تلواریں چلائیں اور چند آدمی مجروح ہو کر واپس آئے۔ قریب ایک کوس کے جا کر اُن تینوں آدمیوں کو جنکی مشکیں باندھ لی تھیں قتل کر ڈالا جنکی لاشیں سر بریدہ شفاخانہ میں آئیں پولیس تحقیقات کر رہی ہی۔ سنا جاتا ہی کہ گنگارام بڑا متمول تھا دیکھئے اس قتل و تحقیقات کا نتیجہ کیا نکلتا ہی ✤ مہر نیمروز

جہلم کے ایک نوجوان برہمن نے جو ریلوے میں ملازم تھا اسم جنوری کی سٹیشن ندی سوآن کے پاس ریل پٹری پر سر رکھکر خودکشی کی سنتے ہیں کہ اس سے کوئی جرم صادر ہوا تھا اور اُسکی گرفتاری کے لئے وارنٹ جاری ہوا تھا تحقیقات کی صعوبتوں سے بچنے کے لئے خودکشی کر لی ✤ سراج الاخبار

اخبار عالم کا نامہ نگار جونپور سے لکھتا ہی کہ ایک ٹھاکر کے ہاں ایک لڑکی پیدا ہوئی ہی روزانہ صبح و شام ایک طوطا اس شخص کے مکان پر آکر بیٹھتا ہی اور اس اس طرح کی دلکش بولیاں بولتا ہی کہ آجتک کسی نے نہ سُنی ہونگی سننے والوں پر حیرت طاری ہوتی ہی اور جسوقت بچہ کی ماں اُسکے پاس سے علیحدہ ہوتی ہی وہ طوطا فوراً بچہ کے پاس اُترآتا ہی اور اُسکے مُنہہ پر مُنہہ رکھکر ایسی باتیں کرتا ہی جسطرح بچے بولتے ہیں۔ اس واقعہ کی خبر سُنکر دیکھنے والے دور دور سے آتے ہیں حُکام ضلع نے بھی یہہ معاملہ عجیب بچشم خود جا کر دیکھا اُس ٹھاکر کے گھر پر ہروقت تماشائیوں کا ہجوم لگا رہتا ہی ✤

ایک مصر لکھتا ہی کہ شاہ سیام جبکہ اپنا درباری لباس پہنتے ہیں کہ جسمیں از سر تا پا جواہرات ٹکے ہوئے ہیں اور جسکی لاگت دو لاکھ پونڈ سے کم نہیں تو ایک نظارہ ہوتا ہی یہہ شخص اپنی تین سو بیبیوں اور ستاسی بیٹیوں کا نہایت مشتاق ہی ✤

مسٹر ویگفیلڈ صاحب بہادر جو ایک عرصہ دراز تک ضلع لودیانہ میں ڈپٹی کمشنر رہے اور ازاں بعد ریاست مالیر کوٹلہ میں سپرنٹنڈنٹ رہے تھے اس دُنیائے ناپائدار سے رہگرائے عالم جاودانی ہوئے۔ یہہ بڑے نیک نیت رحیم مزاج اور اخلاق مجسم صاحب تھے۔ ضلع لودیانہ میں جو کچھ ہر دلعزیزی آپنے پیدا کی تھی وہ بیشک و شبہ انہیں کا حصہ تھی۔ یہہ آپ ہی کا انتظام تھا کہ سنہ ۱۸۵۷ء میں جب عموماً تمام ہندوستان کو طوفان بے تمیزی نے گھیر لیا تھا ضلع لودیانہ میں کسی نے کان تک نہیں ہلایا خداوند اُنکے پس ماندگان کو صبر جمیل عطا فرماوے ✤ آفتاب پنجاب

عدالت خفیفہ کلکتہ کے ایک مشہور پلیڈر رداد صاحب بوس پر ایک عورت کے قتل کا جسکے ساتھ وہ دو برس سے رہتے تھے الزام لگایا گیا ہی۔ قتل کی رات کو مُلزم اور ایک اَور شخص مقتول کے ساتھ مے نوشی کرتے ہوئے دیکھے گئے تھے۔ دونوں شخصوں میں تکرار ہوا جب رات بہت گذر گئی تو عورت کو گلا گھونٹ کر مار ڈالا۔ چونکہ ابتک کوئی شہادت بلاواسطہ نہیں ملی لہذا مُلزم ضمانت پر رہا ہی۔ دیسی وکلا میں اس مقدمہ سے بہت جوش پھیل رہا ہی ✤ کوہ نور

صرف لاہور ہی میں ٹڈیوں کا بادل نظر نہیں آیا بلکہ ۸ تاریخ تک مختلف مقامات کی خبروں سے معلوم ہوا کہ اس آفت نے راولپنڈی گھوڑہ تحصیل کوہ مری ڈیرہ کراچی اور ڈیرہ اسمٰعیل خان کی تحصیل ٹانک میں سبزی کو بہت نقصان پہنچایا ✤

بمبئی کے پادری صاحبان اپنے گورنر لارڈ رے کو روانگی کے وقت دعوت دینے کے لئے چندہ فراہم کر رہے ہیں۔ ٹون ہال میں ایک بھاری جلسہ ہوگا جسمیں تمام پادری صاحبان جمع ہونگے ✤

شمال و مغربی صوبہ جات کے انسپکٹر جنرل پولیس نے دو ڈاکوؤں مسمیان جھنڈا اور ہرپال کی گرفتاری کے لئے پانچ سو اور اڑھائی سو روپیہ کا انعام مشتہر فرمایا ہی۔ ان اشتہاری مجرموں نے ضلع میرٹھ کے کئی بدمعاشوں کے ساتھ ملکر اضلاع بلندشہر مظفرنگر اور مرادآباد میں کئی ڈاکے مارے ہیں ✤

اجمیر جو مسافر بذریعہ ریل سفر کرتے ہیں اُنکو آگاہ رہنا چاہئے کہ ایسے پیشہ ور بدمعاش آجکل بہت ہیں جو محصول ٹکٹ ریلوے کرایہ صرف کر کے یا بدون کرایہ صرف کئے صرف مسافران ریل ہی کی چوری کرتے ہیں۔ اور چلتی گاڑی میں سے اُتر جاتے ہیں یا ایک گاڑی سے دوسری پر چلے جاتے ہیں۔ چنانچہ حال میں ایک نامی گرامی بدمعاش مسمی دوست محمد خان افغان باشندہ سوات منیر جو سابق میں کئی دفعہ سزا پا چکا ہی بسعی رام رچھپال ہیڈ کانسٹیبل متعینہ کوٹہ ابو گرفتار ہو کر چالان عدالت ہوا اور مسٹر اکلم صاحب بہادر مجسٹریٹ و سپرنٹنڈنٹ پولیس راجپوتانہ مالوہ ریلوے کی پیشگاہ سے دو سال قید اور ۶ ماہ قید عیوض جرمانہ اور ۲۵ ضرب بید بروقت رہائی کا سزایاب ہوا اور دس روپیہ گرفتار کنندہ کو انعام ملا۔ اسیطرح ایک متھرا نامی بدمعاش حال میں ماخوذ ہو کر زیر تجویز ہی۔ یہہ بھی ریلوے مسافروں ہی کی چوری کیا کرتا تھا۔ اور اپنے مُنہہ سے کہتا ہی کہ اُسنے مختلف وقتوں میں اسقدر سزائیں پائی ہیں کہ اب اُنکی تعداد بھی یاد نہیں۔ چنانچہ تجویز ہی کہ یہہ بدمعاش بنا بر تجویز زاید سزا بموجب دفعہ ۵۰۰ تعزیرات ہند بعد تحقیقات مجسٹریٹ سپرد سشن کیا جاوے ✤

مسجد انجمن ویل جو ضلع رتناگیری میں واقع ہی بوجہ باہمی تکرار کے بند ہو گئی کہ حاکم ضلع نے حکم دیا ہی کہ اگر ایک ہفتہ میں آپس کا جھگڑا موقوف نہ ہوگا تو مسجد میں قفل ڈالا جائیگا۔ اس مسجد کا مقدمہ بمبئی کی پولیس کورٹ میں پیش ہی ✤

ترپتی کے مندر کے مہنت بھگوانداس کو تین سال کی قید سخت اس جرم میں ہوئی کہ اُسنے تین لاکھ روپیہ جو اٹھارہ برس گذرے اس مندر کی زمین سے برآمد ہوا تھا اپنے چیلے کی تحویل میں رکھکے بجائے اشرفیوں کے قدیم سکّے کے پیسوں پر سونے کا پانی چڑھوا کے ۱۸۸۹ء میں دیوتا کے نیچے گڑوا دیئے تھے۔ مندر کے پُجاریوں کو خبر ہوئی کہ رقم مذکور مندر میں نہیں گاڑی گئی اسپر بڑے پجاری نے عدالت میں رپورٹ کی عدالت نے دیوتا کو اُکھڑوا کے خزانہ کی تلاش کی تو یہہ فریب طشت ازبام افتادہ ہوگیا اور پجاری صاحب اپنے کیفرکردار کو پہنچے +

۸ ماہ حال کو نارتھ ویسٹرن ریلوے کی مسافر گاڑی کا اگلا بریک وان جل گیا۔ جس سے دو گٹے اور مسافروں کا اسباب تباہ ہوا۔ اب ریلوے پر آتشزدگیوں کی وارداتیں یہانتک بڑہتی جاتی ہیں کہ اُنکا قرار واقعی انتظام ہونا ضرور ہے +

۲۹ دسمبر گذشتہ کو علیگڈھ سے ۸ میل کے فاصلہ پر موضع لودھا میں ایک گوسائیں فوت ہوا اُسکی بیوہ نے جسکی عمر ۲۵ سال ہوگی ستی ہونے پر سخت ضد کی۔ اُسکے چار بیٹوں اور دیگر لواحقان نے ہر چند منع کیا مگر وہ اپنے ارادہ سے باز نہ آئی۔ آخرش پولیس کو دست اندازی کرنی پڑی۔ اور عورت کو اُسکے خاوند کی لاش سمیت علیگڈھ بھیجا جہاں عورت تو پولیس کی حفاظت میں رکھی گئی اور لاش جلائی گئی۔ اس خبر سے تمام شہر اور مضافات میں نہایت جوش پیدا ہوا اور ہزارہا لوگ ہر روز ستی ہونیوالی عورت کو دیکھنے کے لئے جو مالا ہاتھ میں لے کر چپ چاپ پھیر رہی تھی اور گنگا جل کی بوتل اُسکے پاس پڑی تھی آتے تھے۔ جب وہ صاحب مجسٹریٹ کے روبرو گئی تو وہ پھر اپنے ارادہ پر قائم رہی اور کوئی نصیحت و پند سود مند معلوم نہ ہوئی آخرش خودکشی کے جُرم میں اُسکو ایک سال قید کی سزا ہوئی +

ایک مقدمہ جس نے کہ بریلی کی اسلامیہ کمیونٹی میں کچھ مدت سے جوش پھیلا رکھا تھا ابھی فیصل ہوا ہے جسکی مختصر کیفیت یہہ ہے کہ بشیرالدین کا لوکل بار کے ایک پلیڈر وصی حیدر کے ساتھ اراضی کے بارہ میں تنازع تھا۔ جسکی نوبت ذاتی عناد تک پہنچ گئی اور چونکہ مقدمہ مذکور کو کوئی اُمید خیالی نقصانوں کے معاوضہ کی نہ رہی اس لئے اُسکا انتقام اُسنے دوسری طرح سے لینا چاہا۔ چنانچہ ایک روز صبح کے وقت وصی حیدر کے ایک مزارع کی لاش اُسکے دروازہ کے پاس پڑی ہوئی پائی گئی جسکی نسبت بشیرالدین نے فوراً پولیس کو اطلاع دی۔ اور قتل کا الزام وصی حیدر پر لگایا۔ موخرالذکر عدالت ماتحت میں تحقیقات کے بعد سپرد سشن کیا گیا۔ جہاں تحقیقات گذشتہ سنیچر کو ختم ہوکر وصی حیدر بری کیا گیا جس سے اُسکے ہم مذہبوں اور معاونوں کو ازحد خوشی ہوئی ہے +

مدراسی اخبار نے لکھا ہے کہ ایک سال سے ایک مسلمان جسکی اپیل ہائیکورٹ سے خارج ہوئی تھی ہر روز آتا ہے اور جب صاحبان جج اجلاس کرتے ہیں تو سلام کرکے ہندوستانی زبان میں کہتا ہے کہ تم سب کو انصاف کرنیکے لئے تنخواہ ملتی ہے لازم ہے کہ انصاف کرو۔ لوگ ہمیشہ اُسکو آبدیدہ دیکھتے ہیں مگر صاحبان جج اسکی پروا نہیں کرتے اور تصور کرتے ہیں کہ یہہ شخص بے ضرر دیوانہ ہے اور اگر دیوانہ نہیں تو جلد تر دیوانہ ہو جائیگا۔ چپراسی کے کہنے سے وہ بیٹھ جاتا ہے۔ ورنہ اپنی شکائت بیان کرتا رہتا ہے +

الہ آباد کے دریائے گنگ میں ایک چور پانی میں اُتر کر تیرنے لگا اور عورتوں کے غول کے قریب گیا جہاں وہ نہا رہی تھیں۔ ایک کو منتخب کیا اور موقعہ پر غوطہ مار کر اُس عورت کے قریب گیا اور اُسکو پکڑ لیا۔ زنجیر سے اُسکے بال باندھے اور سب زیور اُتار لیا اکثر لوگ جنکو کچھ شک ہوگیا تھا اِس کارروائی کو دیکھ رہے تھے جب وہ کچھ دور جا نکلا تو لوگوں نے پوچھا کہ اُس عورت کو کیا کیا۔ وہ صاف انکاری ہوا لیکن لوگوں نے اُسکو ہاتھوں ہاتھ پکڑ لیا اور تلاشی لی تو عورت کا زیور اُسکے پاس سے نکلا۔ تب عورت کی لاش تلاش کی گئی تو وہ ایک زنجیر سے بندھی ہوئی پانی میں پائی گئی + دوست ہند

لسبن اور اوپورٹو میں انگلستان والوں سے یہانتک مخالفت پھیل گئی ہے کہ اگلے دن ایک جماعت نے ایک کلب گھر کے دریچے اس لئے توڑ دیئے کہ وہاں سے ایک انگریز ممبر کو خارج نہیں کیا گیا تھا +

لنڈن ۶ فروری۔ صوفیہ میں ایک میجر اور ۶ دوسرے افسروں کی گرفتاری پر نکتہ چینیاں ہو رہی ہیں۔ سرکاری خبر مظہر ہے کہ ہتک آمیز کلمات کے باعث یہہ معاملہ وقوع میں آیا ہے۔ اور ایک خبر سے واضح ہوا ہے کہ اس سازش کے بانی روسی ہیں۔ پرنس فرڈیننڈ کو بھگا کر لیجانے اور قتل کرنے کا منصوبہ کیا گیا تھا +

چند دنوں سے اندور میں بھاری فساد ہو رہا ہے۔ اندور کے چند بوچر شہر کے بیچ سے چند گائیں لیکر گذر رہے تھے کہ بعض ہندوؤں نے اُنسے مویشیوں کو چھین کر پنجارپول میں بند کر دیا۔ جب وزیر کے پاس شکائت گذری تو اُسنے حکم دیا کہ یا تو مویشی واپس دی جائیں یا ایک ہزار ایک سو روپیہ جو بوچر مانگتے ہیں اُنکے حوالہ کیا جائے۔ ہندوؤں نے اسبات کو اس شرط پر منظور کیا کہ آئندہ وہ پرانا دستور اصل قیمت دلانیکا اختیار کیا جائے نہ کہ وہ رقم جو مدعی طلب کریں۔ وزیر نے اس امر کو نامنظور کیا اس لئے ہندوؤں کانیں بند کرکے مہاراجہ صاحب اندور کی خدمت میں نالشی ہوئے ہیں +

۱۰ فروری کی تاربرقیوں سے ظاہر ہوا کہ انگلستان کی نسبت پرتگال کی پبلک کے خیالات کی حالت میں زیادہ ترقی نہیں ہے لیکن بدخواہی کے اظہارات شمار اور شدت میں بظاہر کم ہیں۔ اتوار کے روز کیموئنس اسکوئیر واقع لسبن میں پیشہ وروں کا ایک جلسہ ہوا تاکہ گریٹ برٹن کے طریقہ کی برخلافی پر ووٹ کریں لیکن اسمیں بہت تھوڑے لوگ فراہم ہوئے سو بھی نوجوان کلرک اور دوکاندار لوگ تھے +

لسبن سے ایک روٹر کا تار ۱۴ جنوری کا بیان کرتا ہے کہ یہاں تجارتی ایسوسی ایشن نے ٹھہرایا ہے کہ تا مقدور گریٹ برٹن سے تعلقات تجارتی موقوف کریں +

چین کا آسمانی مندر زمین سے ۹۹ فیٹ بلند تھا جسکی عمارت سہ منزلہ اور مدوّر تھی۔ نیلگوں کھپروں سے چھایا ہوا

تھا اور اُسکے آگے ایک قربان گاہ تھی۔ کہتے ہیں کہ یہہ مندر پانچویں صدی عیسوی میں بنا تھا۔ ہر سال موسم بہار کے آغاز میں فغفور چین اسمیں حاضر ہوکر آئندہ سال کے زرخیز ہونیکی دُعا مانگتے تھے اور قربان گاہ پر بیل جل دیا جاتا تھا۔ اُسوقت بادشاہ ڈنڈوت کرتا تھا۔ العرض یہہ پُرانی اور تواریخی عمارت ۱۸ ستمبر ۱۸۸۹ء کو یک بیک آگ لگجانے سے خاک سیاہ ہوکر رہگئی۔ اِس کے جل جانے سے باشندگان چین موجودہ بادشاہ کے عہدِ سلطنت کو منحوس سمجھتے ہیں اور یہہ بھی قیاس کرتے ہیں کہ شائد اب اِس خاندان میں سلطنت بہت دن تک نہ رہیگی +

مُلکوں اور شہروں کی مختصر خبریں

بوسٹن نیو یارک میں ایک مکان میں آگ لگی جسمیں بہت آدمی رہتے تھے چھ آدمی جل گئے اور ۲۰ کھڑکیوں سے کودنے میں مجروح و مضروب ہوئے +

روسی فوج کے لئے گورنمنٹ فرانس نے ۵ لاکھ بندوقیں بنانے کا حکم دیا ہی +

نتال کی کانہائے طلا میں سے ہر سال ایک کروڑ ۱۵ لاکھ ۲۰ ہزار روپیہ کی قیمت کا سونا برآمد ہوتا ہی +

سوم ۱۸۸۹ء ماہی سنہ میں انگلستان کی کل آمدنی ۴۲ کروڑ روپیہ تھی

ولائیت کے جانیوالے پیغام ہائے تار برقی میں فی لفظ سے ۲ رفیس کم کردی گئی +

مسٹر ڈرمنڈ وُلف کی نسبت پیرس کے ایک تار برقی سے معلوم ہوا کہ وے چُپ چاپ طہران سے چلے گئے ہیں۔ اور اُنہوں نے کِسیکو اپنے ارادہ سے مطلع نہیں کیا +

نیو یورپ میں کوئلہ کی کان پھٹنے سے ۴ سو مزدور دب گئے دہانہ بند ہی +

یونان نے فیصلہ کیا ہی کہ سلطان روم کے گذشتہ فرمان سے کریٹ کی جو حالت قایم ہوئی ہی اُسکو ہرگز منظور نہ کیا جائے +

ٹرکی میں غیر ممالک کے ڈاکخانجات کو توڑنیکے مسئلہ کو گورنمنٹ عثمانیہ نے پھر شروع کیا ہی جو کچھ عرصہ سے معرض التوا میں پڑا ہوا تھا +

صوفیہ کے معاملات بہت نازک ہوگئے ہیں۔ سرکاری تحقیقات سے معلوم ہوا کہ واقعی پرنس فرڈیننڈ کے دفعیہ کی سازش کی گئی تھی +

شہنشاہ جرمن نے فوج عثمانیہ کے لئے ۴۴ طبل بھیجے ہیں۔ جہاں پہلے ایک بھی نہ تھا +

شاہ فارس کے ۶۰ بی بیاں اور ۱۴ لڑکے اس وقت موجود ہیں +

یہہ خبر غلط ثابت ہوئی کہ ۸۰ جہازی اِس جُرم میں قتل کئے گئے کہ اُنہوں نے شہنشاہ برازیل کے واسطے نعرۂ ترقی عمر بلند کیا تھا +

جرمنی میں کام بند کرنیوالوں کے ہنگامہ سے قتل واقع ہوا +

پرتگال کے اخبارات گورنمنٹ پرتگال کو انگلستان کے برخلاف اوبھار رہے ہیں +

یورپ کو اعتراض ہی کہ روس نے بندرگاہ باطوم کو مسلح کیا یہہ بھی شرط عہد نامہ برلن کے خلاف ہی +

چکوال کے متصل جس شخص نے ایک پولیس سارجنٹ کو قتل کیا تھا وہ ۲۸ جنوری کو پھانسی دیا گیا +

حضور شہزادہ وکٹر کے اعزاز میں راولپنڈی میں ۷ فروری کو بڑی بھاری فوجی قواعد کی گئی جسمیں ۱۵ پیادہ رجمنٹیں شامل تھیں ۱۰ دیسی اور ۵ گورہ +

پرنس وکٹر کی رونق افروزی کے لئے اودے پور میں بڑی سرگرمی سے تیاریاں ہورہی ہیں حضور ممدوح وہاں عجایب خانہ اور کتب خانہ کو افتتاح کرینگے +

کرنیل ایس ایس جیکب صاحب جیپور دربار کے انجنیر ماچ میں ایک سال کی رخصت پر جائینگے +

مہاراجہ صاحب میسور نے اپنی ریاست میں کوڑھیوں کی تعداد دریافت کرنیکا حکم دیا ہی +

سلہٹ میں ایک انجمن ناکتخدا بیوگان کی شادی کے لئے قایم ہوئی ہی +

خیر خواہ کشمیر لکھتا ہی کہ چھاؤنی جالندھر کے افسر نے یہہ عجیب حکم دیا ہی کہ شام کو ۹ بجے کے بعد کوئی شخص راگ نہ گاوے اور کوئی فقیر چھاؤنی میں داخل نہ ہو +

راجہ رن بہادر سنگھ رئیس تکاری نے ۲۵ ہزار روپیہ اس لئے دیا ہی کہ گیا میں عورتوں کے لئے لیڈی ڈاکٹر مقرر کی جائے +

ضلع گجرات مُلک پنجاب علاقہ تھانہ کوہالہ شیمان موضع بھلڑ میں ایک زمیندار کی گائے نے ایک بچہ دیا جسکے تین سینگ بقدر ۱۲ انچ نمودار ہیں اور چھ کان اور دو دم ہیں +

ہندوستان کی مردم شماری میں جو فروری ۱۸۹۱ء میں ہوگی ہندوستان کے کل آدمیوں کی جو جذام میں مبتلا ہیں صحیح تعداد معلوم ہوجائیگی +

پٹیالہ میں حضور شہزادہ وکٹر کے استقبال پر ۳ لاکھ روپیہ خرچ ہوا +

فیروزپور میں اسسٹنٹ سرجن کالورام صاحب گھوڑے سے گر کر مر گئے +

بمبئی کے گرانٹ میڈیکل کالج کے پرنسپل ڈاکٹر کارٹر نے لارڈ رے کی یادگار کے چندہ میں ۱۰ ہزار روپیہ دیا +

کانپور میں ایک لاکھ روپیہ میں ایک مندر تیار ہوا ہی۔ خیر اندیش کا افسوس بجا ہی جو کہتے ہیں کہ کاش یہہ روپیہ کسی مفید عام کام میں لگایا جاتا +

منشی فضل الدین مالک دہلی پنچ نے جنہر اجی راجہ صاحب فریدکوٹ کے مقدمہ میں ایک ہزار روپیہ جرمانہ ہوا تھا اپنے مقدمہ کا اپیل کیا ہی +

ٹھاکر صاحب گونڈل معہ رانی صاحبہ مارچ میں انگلستان کو جاوینگے +

میسور سے ۲۰ ہاتھی ریل گاڑی کے ذریعہ سے بنگلور پہنچائے گئے ہیں +

کلکتہ میں کرپارام سکھدیال کوٹھی داران نے ۲۳ لاکھ کا دیوالہ نکالا +

فساد گذشتہ کے لئے رہتک پر دس ہزار روپیہ جرمانہ کیا گیا +

نیگاپٹم کے ٹیلیگراف ماسٹر کا قاتل اُسکا باورچی ثابت ہوا ہے +

جہلم سے خبر آئی کہ قلتِ بارش سے نرخ غلہ گراں ہوتا جاتا ہے قحط کا خوف ہے +

ہندوستان میں ایک ملٹری اخبار جاری کیا جاویگا جو خاص کر جنگی معاملات پر بحث کیا کریگا اور جنگی خبریں مشتہر کیا کریگا +

حیدرآباد کے نواب آسمان جاہ نے اپنے ایک محل سے معتدبہ دولت پائی +

ریاست جیند کے معتمد سردار جگت سنگھ نے انتقال کیا +

مدراس میں ہندوؤں اور مسلمانوں کے جھگڑے کا فیصلہ عدالت نے سُنا دیا ۴۴ مسلمان اور ۳ ہندوؤں کو مجمع خلاف قانون اور ہنگامہ کے جرم میں سزا ملی +

ایک رہزن گروہ نے جو مسلح اور گھوڑوں پر سوار ہے حوالی مظفر نگر میں ریلوے لین پر بہت شورش مچا رکھی ہے +

لالہ موسی سٹیشن (نارتھ ویسٹرن ریلوے) پر ایک پولیس مین بوریوں سے غلہ چراتا ہوا پکڑا گیا +

افواہ ہے کہ پنجاب کے اضلاع شاہپور۔ گجرات۔ مظفرگڈھ سیالکوٹ میں سے بعض ٹوٹ جائینگے +

کلکتہ میں ایک گورے نے ایک شریف آدمی کو غصہ میں مار ہی ڈالا۔ مقدمہ دائر ہے +

صوبہ پنجاب میں ہفتہ گذشتہ میں خفیف سی بارش ہوئی ہے۔ مگر ابھی سخت ضرورت ہے +

سرکاری خزانہ ہزارہ سے تین ہزار روپیہ چوری کیا گیا ہے +

مدراس میں ۹ خونخوار ڈاکوؤں کی ایک خوفناک جماعت بکوشش پکڑی گئی +

سہارنپور سے چکروتہ تک تانگہ چلنے کا بندوبست جاری ہوا +

کلکتہ میں سوچیپک ریلوے بنی تھی اُس کا دیوالہ نکل گیا +

کلو تک تجویز ہے کہ ریل بنے۔ وہاں گورہ فوج کی چھاؤنی قائم ہوگی +

آئندہ جلسہ نیشنل کانگرس بجائے ڈھاکہ کے کلکتہ میں ہوگا +

مدرستہ العلوم علیگڈھ میں لا کلاس کھولا جاویگا

مدورا میں سرکاری روپیہ ۵۰۰۰ دوران روانگی خزانہ میں لٹ گیا +

کلکتہ میں لیڈی ڈفرن فنڈ کے لئے ایک لاکھ کی ضرورت ہے +

بیان ہوا کہ چندہ مہمان نوازی پرنس وکٹر کا بقیہ اسی میں شامل کریں +

میونسپلٹی کندرہ (علاقہ بمبئی) بوجہ نا قابلیت توڑ ڈالی گئی +

۹ سے ۱۲ تک دہلی میں رونق افروزی شہزادہ صاحب تعطیل رہی +

شہزادہ وکٹر کو آبرسانی دہلی کا بنیادی پتھر رکھنے کی فرصت نہ ملی +

بریلی کے پلیڈر وصی حیدر ملزم قتل تھے۔ عدالت سے بالکل بری ہوئے +

انکم ٹیکس کی سختی کے خلاف سکھر والوں نے ایک عرضداشت گورنمنٹ کو بھیجی +

پرتگال میں بہت سے اخبار بجرم مضامین خلاف انگلشیہ بند کئے گئے +

پرتگال نے سامان حفاظت بڑھایا جدید جنگی جہاز خرید کئے گئے ہیں تمام قلعوں پر فوجیں المضاعف کی گئیں نئی توپیں چڑھائی گئیں +

آئرلینڈ میں انتخابی اصول پر حکومت خود اختیاری جاری ہوگی +

شاہ اور ملکہ پرتگال نے چندہ قومی حفاظت میں ۲ لاکھ روپیہ دیا +

گورنمنٹ برزیل نے اپنی فوج میں دس ہزار سپاہی اور بڑھائے ہیں +

جرمن علاقہ مشرقی افریقہ میں شاہی فوج کی تعداد دگنی کر دی گئی ہے +

بلگیریا میں تمام فوجی افسر جنپر شبہ سازش تھا موقوف کر دئیے گئے۔ ایک روسی افسر بھی اس سازش کے جرم سنگین میں ماخوذ کیا گیا ہے +

یونان نے فوجوں کو حکم دیا کہ مقابلہ روم کیلئے تیار رہیں +

سرکاری خبریں

اے۔ جی سینڈیمن صاحب بہادر سابق ڈپٹی کمشنر ملتان کو ڈاکٹری سارٹیفکٹ پر ۱۶ جنوری ۱۹۰۹ء سے ساڑھے تین ماہ کی رخصت فرلو عطا ہوئی +

سی۔ ایل ٹپر صاحب بہادر سکرٹری محکمہ عالیہ گورنمنٹ پنجاب کو ۴۔ اپریل ۱۹۰۹ء یا تاریخ مابعد سے یورپ جانیکے لئے ایک سال اور نو ماہ کی رخصت فرلو عطا ہوئی +

ہیرن ہیٹنگ صاحب بہادر قایم مقام ڈپٹی کمشنر جھنگ کو یورپ جانے کے لئے سات ماہ کی رخصت فرلو ۷۔ اپریل ۱۹۰۹ء یا تاریخ مابعد سے عطا ہوئی بجائے اُنکے لفٹنٹ سی۔ ایس مارنڈیل صاحب بہادر اسسٹنٹ کمشنر قصور کام کرینگے +

پی۔ جے فیگن صاحب بہادر اسسٹنٹ کمشنر بندوبست کے کام سے واپس ہوکر بجائے آر۔ ایل ہیرس صاحب بہادر کے جو دہلی تبدیل ہوئے ہیں بطور ڈسٹرکٹ جج حصار کے کام کرینگے +

آر۔ ایم ڈین صاحب بہادر ڈپٹی کمشنر ہوشیارپور کو پانچ ہفتہ کی رعایتی رخصت یکم مارچ ۱۹۰۰ء یا ایسی تاریخ مابعد سے عطا ہوئی جبکہ کرنیل ایچ۔ ایم۔ ایم۔ وُڈ صاحب بہادر ڈویژنل جج لاہور اُنہیں کام سے سبکدوش کریں +

بجائے کرنیل وُڈ صاحب کے کرنیل مارشل صاحب بہادر ڈویژنل جج ملتان سے لاہور تبدیل ہونگے۔ اور بجائے کرنیل مارشل صاحب کے خان بہادر سردار محمد حیات خان صاحب سی۔ ایس۔ آئی۔ ایڈیشنل ڈویژنل جج امرتسر سے ملتان تبدیل ہونگے +

بجائے سردار محمد حیات خان صاحب کے۔ ایچ سی۔ کوکس صاحب تعینات کئے جاوینگے +

ڈبلیو جیوس صاحب بہادر اسسٹنٹ کمشنر کو تین ماہ کی رعایتی رخصت عطا ہوئی +

کپتان۔ آر۔ سی۔ ایس مکازیلنڈ صاحب بہادر مجسٹریٹ چھاؤنی راولپنڈی کو یورپ جانے کے لئے ایک سال اور ۱۹ یوم کی رخصت فرلو عطا ہوئی +

سی۔ پی ہرڈ صاحب بہادر ڈسٹرکٹ جج شملہ بجائے خان بہادر محمد حیات خان صاحب سی۔ ایس۔ آئی کے جو ملتان کو تبدیل ہوگئے ہیں بطور ایڈیشنل ڈویژنل جج امرتسر کے کام کرینگے +

لفٹنٹ جی۔ سی بیڈن صاحب بہادر اسسٹنٹ کمشنر راولپنڈی سے ضلع پشاور کو تبدیل ہوئے مسٹر کیمن اسسٹنٹ کمشنر جالندھر سے تبدیل کوہاٹ ہوئے +

تار کی خبریں

لنڈن ۱۱۔ فروری۔ آج پارلیمنٹ کھولی گئی کوئین امپرس نے تخت سے اپنی سپیچ میں فرمایا کہ ہمارے ارتباط تمام دیگر سلاطین سے دوستانہ ہیں اور پھر تنازع پرتگال کے تذکرہ میں برٹش جھنڈہ کی نسبت پرتگال والوں کے فعل کی طرف ایما فرمایا اور کہا کہ پرتگال نے ایسے مقامات سے فوج ہٹا لینے کا وعدہ کیا ہے۔ جہاں دیسیوں نے برٹش حفاظت میں جدید برٹش آبادیاں قایم کی ہیں +

ہمیں اُمید ہے کہ برسلز میں کانفرنس انسداد غلامی تجارت غلاموں کو بالکل نیست و نابود کردیگی۔ پھر انگلو مصری تجارتی کانونشن اور سموا کانونشن کا ذکر کیا گیا ہے +

سوئیزی لینڈ کی مضطرب حالت اور وہاں بہتر گورنمنٹ کی ضرورت کے باعث گورنمنٹ ٹرنسوال کے مشورہ سے سوئیزی اور بعض لوگوں کے خیالات معلوم کرنیکی غرض سے ایک کمشنر بھیجا گیا ہے +

امریکہ کے ساتھ حوالگی ملزمان ریاست غیر کے بارہ میں جو عہدنامہ ہوا ہے وہ پارلیمنٹ کو بھیجا جائیگا +

حالت آیرلینڈ کی روز افزوں ترقی اور شرر انگیز جرایم کے فرو ہونے سے گورنمنٹ بعض جرایم کا سرسری طور پر انتظام کرنے کے قابل ہوئی ہے +

پھر ایکٹ خرید اراضی اور لوکل گورنمنٹ کو سپیچ مستحکم کرتی ہے اور ایک ایسے مسودہ کی اطلاع دیگئی ہے جس سے رہن حصہ دینے اور کارروائی فک الرہن کو ترقی ہوتی ہے اور نیز اُن مسودوں کو جن سے حادثوں کے ملازم رکھنے والے ذمہ وار ہونگے حفظان صحت کی ترقی ہوگی اور لنڈن میں مزدوری کرنیوالی جماعت کے گھروں کو ترقی دیجائیگی +

کیمپ اور بارکوں کی آسائش کیطرف بھی توجہ مبذول ہوگی اور پارلیمنٹ سے فوج کی صحت اور آرام و آسایش کے سامان بہم پہنچانیکی نسبت کہا جائیگا +

ہر میجسٹی نتایج کانفرنس ملبورن کو اعلیٰ دلچسپی کے ساتھ دیکھ رہی ہیں اور ایسی تجویز کی طرف دل سے توجہ فرمائینگی جس سے دو آبادیوں کا رابطہ زیادہ تر مربوط اور دائمی طاقت اور بہبودی ترقی پذیر ہو +

لنڈن ۱۲ فروری کل رات ہوس آف کامنز میں لارڈ سالسبری نے فرمایا کہ امدادی تعلیم کا مسئلہ اُن مالی اسباب پر موقوف ہوگا جو گورنمنٹ کے اقتدار میں ہوں +

لسبن ۱۲ فروری یہاں کے حفاظتی انتظام کی تکمیل کے بارہ میں احکام نافذ ہوئے ہیں۔ قلعوں میں نئی توپیں رکھی جائیں۔ دریا ٹیگس میں تارپیڈو ڈالے جائیں اور جنگی ترتیب کی اصلاح کیجائے یہہ بھی ارادہ کیا گیا ہے کہ سبک جنگی جہاز خرید کرکے اُنکی قیمتوں کے ضروری تمسک لکھائے جائیں +

لنڈن ۱۲ فروری لارڈ سالسبری نے پرتگالی تنازع کی نسبت افسوس ظاہر فرمایا اور بیان کیا کہ گذشتہ دو سالوں میں بارہا سمجھایا گیا ہے کہ برٹن کلان اس ملک کی نسبت پرتگال کے دعاوی تسلیم نہیں کرسکتا جو برٹش حفاظت میں ہے۔ سیجرپنٹو کا فعل ہماری جانب سے ایسی کارروائی کا مقتضی ہے جس سے دیسیوں کو ثابت ہو کہ ہم اُنکی حفاظت کرنیکے قابل ہیں +

الہ آباد ۱۱۔ فروری جنرل سٹریچی کی ہند میں آمد کا یہہ ایک بھاری نتیجہ ہے کہ ایسٹ انڈین ریلوے پر ڈاک کی آمد و رفت میں تیزی ہوگئی ہے اور موسم گرما میں کلکتہ سے کالکا تک ٹرین ۴۳ گھنٹہ میں مسافت طے کریگی +

دہلی ۱۱ فروری کل حضور پرنس البرٹ وکٹر مسٹر ٹیلی کی دوکان پر تشریف لے گئے اور بہت سی چیزیں خرید فرمائیں قریباً سوا گھنٹہ ہندوستانی عجائبات اور صنعتی اشیاء کو دیکھتے رہے۔ حضور معزی الیہ کے سٹاف نے بھی اشیاء خرید کیں +

آج ۱۱ بجے رات کے ہزرائل ہائینس نہضت فرما ہونگے اور مہاراجہ صاحب الور کی گاڑیوں میں جو یہاں بھیجی گئی ہیں سفر کرینگے +

آج صبح رانا صاحب دھولپور یہاں تشریف لائے اور سول ومنٹری ہوٹل میں فروکش ہیں آپ نے حضور پرنس کے ساتھ ملاقات فرمائی +

الہ آباد ۱۱ - فروری حضور لفٹنٹ گورنر کی کانپور میں تشریف آوری اور محکمہ آبرسانی پر بحث الحال ملتوی ہوگئی ہے حضور ممدوح سترہویں رسالہ کو ۵ مارچ کو دعوت دینگے اور ماہ حال کے اخیر تک لکھنؤ میں رونق افروز رہینگے اور پھر گڑھوال سے ہوتے ہوئے پہاڑوں کو تشریف لیجائینگے +

لنڈن ۱۲ فروری آج ایک عورت مسماۃ الزبتھ ودسٹنفسٹ کی نسبت جسپر مسٹر ائزک ممبر پارلیمنٹ کے قتل کا الزام جاید کیا گیا ہے۔ پولیس نے زیادہ تفتیش کے واسطے مہلت لی۔ کہتے ہیں کہ گذشتہ اکتوبر میں مسٹر آئزک نے ایک عورت کو اغوا کیا جسنے اپنی عمر ۱۵ سال بتائی وہ اسوقت سے اُسکو ہم سو پونڈ سالانہ دیتے رہے۔ عورت مذکور نے اُنپر یہہ الزام قایم کیا کہ اُنہوں نے چک پر دستخط کرنے سے انکار کیا جس سے اُسنے ناراض ہوکر اُنکے بازو میں گولی ماری جسکے نہ نکلنے کے باعث اُنگلیاں معطل ہوگئی ہیں +

ضرورت

ایک عمدہ تجربہ کار کمپاؤنڈر ڈسپنسری میں کام کرنے کے واسطے سکاچ مشن کو درکار ہے۔ جو صاحب درخواست کرنا چاہیں بمعہ سارٹیفکٹ وغیرہ کے اپنی درخواست مشتہر کے پاس روانہ کریں اور تنخواہ کا بھی فیصلہ کریں +

المشتہر

پادری ولیم داگر سکاچ مشن ریاست چمبہ

اشتہار

واضح ہو کہ بیرنگ ہائی سکول بٹالہ ضلع گورداسپور کی پڑھائی کا شروع امسال ۱۰ - مارچ سے ہوگا۔ لہذا مسیحی بھائیوں کو مطلع کیا جاتا ہے۔ کہ جو لڑکا مدرسہ مذکورہ میں داخل کرانا چاہے وہ اپنی درخواست تاریخ مقررہ سے پیشتر ارسال کرے تاکہ بعدازاں طلباء کی ترتیب جماعت میں خلل نہ ہو +

نیز جو مسیحی طلباء مڈل پاس شدہ مدرسہ مذکور میں داخل ہونگے اُنمیں سے ایک کو بعد امتحان لیاقت کے جو اچھا نکلیگا اُسکو پانچ روپیہ ماہواری وظیفہ دو برس تک ملیگا اور امتحان ۱۵ - مارچ پر ہوگا +

نیز کہ ایک ہوس ماسٹر کی بھی ضرورت ہے۔ جو کہ انگریزی اور اردو میں مڈل پاس شدہ کی لیاقت رکھتا ہو جسکی دینداری اور خوش اخلاقی کی پختہ سند اُسکے علاقہ کے پادری صاحب سے مل سکے۔ فیصلہ تنخواہ وغیرہ اور کارگذاری کا بذریعہ خط وکتابت پرنسپل صاحب سے ہو سکتا ہے +

المشتہر

پادری ایجرٹن کارفیلڈ صاحب پرنسپل مدرسہ

غزل

لکھہ دور کرکے دل سے غم و اضطراب اب
اوصاف ذاتِ عیسیٰ عالی جناب اب

وہ زندگی کی روٹی ہے آپ بقا ہے وہ
کافی ہے میری روح کو یہہ نان وآب اب

کیا اعتبار زندگیٔ مستعار ہے -
عقبیٰ کا انصرام ولا کر شتاب اب

گو وہ جرایم سنگین ہوں سر بسر
کیا منہہ دکھاؤں آتا ہے مجھکو حجاب اب

خالی ہے ہاتھ عشقِ مسیحا سے دل ہے پُر
اسکے سوا نہیں کوئی کارِ ثواب اب

ابن خدا کا خون ہے کفارۂ گناہ
پھر پاک کیوں نہ ہو دیگا اپنا حساب اب

پھرتا ہوا بحالتِ مایوس در بدر
آیا ہے گھر پہ تیرے یہہ خانہ خراب اب

انجیل ہے وظیفہ صبح و مسا میرا
مرغوب دل نہیں کوئی اپنے کتاب اب

تھا اور کچھہ خیال جوانی میں اے سفیر
عمرِ گذشتہ اپنی ہے سب مثل خواب اب

لودیانہ

۱۲ - ماہ حال کو کسی شخص نے مخبری کی کہ جیل کا ملازم جلد بندی لوازمات ساختہ جیل چُراکر لیجاتا اور شہر کے لوگوں کے ہاتھ فروخت کر دیتا ہے جسپر پولیس نے تحقیقات کرنی شروع کی اور حسب نشاندہی مخبر کئی ایک شریفوں کے گھروں کی تلاشی لی مگر کوئی کاغذ وغیرہ مسروقہ برآمد نہ ہوا (نور افشاں) ہم نہیں جانتے کہ پولیس ایسے جھوٹے مخبروں کے صرف خبر دینے سے کسطرح کسی ذیعزت آدمی کے گھر کو محاصرہ کرکے تلاشی لینے پر آمادہ ہو جاتی ہے۔ احتمال ہے کہ شاید مخبر کسی شخص سے ذاتی عناد رکھہ کے اُسکی تکلیف دہی اور رسوائی کے لئے جھوٹ سے پولیس کو خبر دے کہ فلاں شخص کے گھر میں مال مسروقہ موجود ہے گو کہ بوقت تلاشی کچھہ بھی اشیائے مسروقہ سے برآمد نہ ہو تو بھی تھوڑے عرصہ کے لئے تو بیچارے ناکردہ گناہ صاحب خانہ اور اُسکے عیال و اطفال کو کسقدر رنج و مصیبت میں مبتلا ہونا پڑتا ہے اور ہمسائیوں اور اقارب میں باعث بدنامی متصور ہوتا ہے۔ ضرور ہے کہ پولیس معتبر مخبروں کی خبر دہی پر بعد غور و تامل کے مکان کی تلاشی لے اور جھوٹے مخبروں کے لئے نہ معلوم کوئی دفعہ سزا کے خلاف خبر دہی قانون کی رو سے واجب کیوں نہیں ٹھہرائی گئی -

امریکن مشن پریس لودیانہ